



سوال

(607) خاوند کے رضاعی باپ سے پردہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے خاوند نے ایک عورت کا دودھ پیا تھا، اس لیے وہ اس کی رضاعی ماں ہے اور اس کا شوہر اس کا رضاعی باپ ہے، کیا میرے لیے اپنے خاوند کے رضاعی باپ سے پردہ کرنا ضروری ہے یا حقیقی باپ کی طرح اس سے پردہ نہیں کرنا ہوگا؟ قرآن و حدیث کے مطابق اس کی وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسؤلہ میں خاوند کا رضاعی باپ، بیوی کا رضاعی سر ہے، قرآن و حدیث کے مطابق حقیقی سر سے بہو پردہ نہیں کرے گی چنانچہ سورۃ النور آیت نمبر ۳۱ میں اس امر کی صراحت ہے کہ عورت اپنے خاوند کے باپ کے سامنے اپنی زینت کا اظہار کر سکتی ہے۔

عورت کا حقیقی سر بہو پر نسبی اعتبار سے حرام نہیں ہے بلکہ وہ تو شادی کی وجہ سے حرام ہوا ہے، اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے:

وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ ۝ [1]

”تمہارے حقیقی بیٹوں کی بیویاں بھی تم پر حرام ہیں۔“

رضاعی بیٹا، مرد کا صلیبی اور سگایا بیٹا نہیں ہے، اس بنا پر اگر عورت کے خاوند کا کوئی رضاعی باپ ہو تو وہ عورت اس سے پردہ کرے گی اور اس کے سامنے اپنا چہرہ نہنگا نہیں کرے گی کیونکہ اس کے ساتھ اس کا کوئی سسرالی رشتہ قائم نہیں ہوا ہے۔ (واللہ اعلم)

[1] النساء: ۲۳۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 503

محدث فتویٰ